پریس ریلیز

ہفتہ 30 مئی 2015: عالمی یومِ ملٹی پَل اِسکلیر وسز، ہر سال ماہِ مئی کے آخری بدھ کو منایا جاتا ہے۔ اس دن دنیا کی تمام ملٹی پَل اِسکلیر وسز اورگنائزیشنز اکھٹا ہوکر اس مرض کے بارے میں گفتگو کرتی ہیں جس سے ملٹی پَل اِسکلیر وسز کے بارے میں آگاہی بڑھتی ہے اور جو افراد اس مرض میں مبتلا ہیں، انھیں شعور دلانے اور مدد کرنے کے طریقوں میں بہتری آتی ہے۔ اس طرح وہ دن دُور نہیں جب ہم ملٹی پَل اِسکلیر وسز سے آزاد دنیا میں سانس لے سکیں گے۔ اِن خیالات کا اظہار سوسائٹی فور ملٹی پَل اِسکلیر وسز پیشنٹس اِن پاکستان کی صدر مس افروز سید نے کیا ۔

انھوں نے مزید کہا کہ ''ہم ساتھ ہیں تو مضبوط ہیں! عالمی یومِ ملٹی پَل اِسکلیر وسز 2015 کیمپین کا بنیادی مقصد اُن تمام بڑی چھوٹی کاوشوں کو سیلیبریٹ کرنا ہے جو کہ ملٹی پَل اِسکلیر وسز کے مریضوں کی زندگیاں آسان بنانے کے سلسلے میں لوگوں یا اورگنائزیشنز کی طرف سے انجام دی گئیں۔''

پاکستان کے نامور نیورولوجسٹ، ڈاکٹر عامر اکرام نے کہا کہ ''ملٹی پَل اِسکلیر وسز، مرکزی اعصابی نظام کی ایک دائمی سوزشی اور ڈیمائیلنیٹنگ بیماری ہے جو بنیادی طور پر وائٹ میٹر پر اثر انداز ہوتی ہے۔''

ڈاکٹر اکرام نے مزید کہا کہ'' عالمی سطح پر ملٹی پَل اِسکلیر وسز کافی حد تک بڑھ چکی ہے۔ تحقیقات کے مطابق، 100,000 کی آبادی میں سے 30 کیسز ایسے ہیں جو اس اعصابی مرض میں مبتلا ہیں۔ ایشیائی مما لک میں ملٹی پَل اِسکلیر وسز کی شرح کافی مختلف ہے۔ پاکستان میں کوئی بھی وبائی کیسز نہیں ملتے، تاہم انڈیا میں 100,000 کی آبادی میں 3 کیسز پائے جاتے ہیں۔''

ملٹی پَل اِسکلیر وسز، پاکستان میں غیر معمولی بیماری نہیں ہے۔ عموماً پاکستان میں ملٹی پَل اِسکلیر وسز کی وہی علامات دیکھنے میں آتی ہیں جو کہ مغربی خطے میں ہیں۔ تقریباً تین چوتھائی مریض ایسے ہیں جو ملٹی پَل اِسکلیر وسز کی وجہ سے درمیانی حد سے لیکر شدید حد تک معذور ہو چکے ہیں جس کی وجہ بیماری کے موڈیفائنگ ایجنٹس کا انتہائی کم مقدار میں استعمال کرنا ہے۔

ڈاکٹر اکرام نے مزید وضاحت کی کہ پاکستان میں ملٹی پَل اِسکلیر وسز ہونے کی اوسط عمر 27 سال ہے جس میں خواتین 3 اور مرد 1 کے تناسب میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی کئی علامات ہیں جیسے تھکن، کمزوری اور چلنے پھرنے میں مسئلہ ہونا۔ ابتدائی طور پر ملٹی پَل اِسکلیر وسز کا کوئی علاج میسر نہیں تھا لیکن اب علاج کے طریقے موجود ہیں جس میں منہ کے ذریعے لی جانے والی ادویات شامل ہیں۔ اس سے

Mailing Address
48 - C - 3, Gulberg III,
Lahore, Pakistan

www.smspp.org.pk
contact@smspp.org.pk
+92-42-35876565
+92-321-4879668
SMSPPakistan
SMSPPakistan
blog.smspp.org.pk
smsppakistan

مریضوں کو بیماری کے ساتھ بھی ایک بہتر زندگی گذارنے میں مدد ملتی ہے۔

ڈاکٹر اکرام نے کہا کہ ”ملٹی پل اِسکلیروسز کی تشخیص ایک مشکل مرحلہ ہے اور ہر مریض کے لیے مختلف ہے۔ ملٹی پل اِسکلیروسز کی تشخیص کی بنیاد مریض کی میڈیکل ہسٹری، نیورولوجیکل جانچ پڑتال اور دیگر ٹیسٹس پر مبنی ہے، ان ٹیسٹس میں MRI اسکین بھی شامل ہے تا کہ CNS برین اور ریڑھ کی ہڈی کی تصویر لی جا سکے۔“

ڈاکٹر عامر نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ”شواہد کہتے ہیں کہ ملٹی پل اِسکلیروسز کا علاج شروع کرنے کا بہترین وقت یہ ہے کہ بیماری کے دوران جتنا جلدی ممکن ہو، علاج شروع کر دیا جائے۔ مریض کے لیے ضروری ہے کہ وہ با قاعدگی کے ساتھ علاج کروائے۔ علاج جلد شروع کیا جائے اور اسے جاری رکھا جائے تا کہ آگے چل کر بہتر نتائج مل سکیں۔ ملٹی پل اِسکلیروسز ایک لمبے عرصے تک چلنے والی بیماری ہے، اس لیے مریض کے لیے ضروری ہے کہ وہ ڈیسیز موڈیفائنگ تھراپی جاری رکھیں۔“

بیماری کے دوران مریض مختلف احساسات سے گذرتا ہے، جس میں وہ ردِعمل بھی ہیں جو اس طویل المدت بیماری کی ذہنی دباؤ کی وجہ سے سامنے آتے ہیں جبکہ دیگر میں بیماری کی اپنی علامات شامل ہیں۔ ضروری نہیں کہ کوئی دو افراد یا خاندان جو اس مرض میں مبتلا ہوں وہ ایک ہی طرح کا ردِعمل ظاہر کریں۔

ابتدائی تشخیص اور مناسب علاج نہ ملنے کی صورت میں بیماری بڑھتی جاتی ہے اور اس کی علامات بدترین ہوتی جاتی ہیں۔ ان مریضوں کا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے اور مریض شدید معذوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بستر سے لگ جاتے ہیں یا وھیل چیئر کا سہارا لیتے ہیں یا اس سے بھی بری حالت میں آ جاتے ہیں۔ بار بار ملٹی پل اِسکلیروسز کا حملہ مریض کے کئی نظام اور حسوں کو بیکار کر دیتے ہیں، جس سے ان کی بصارت متاثر ہوسکتی ہے، بلیڈر کو نقصان پہنچ سکتا ہے یا ان کے بازو اور ٹانگیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔

ڈاکٹر عامر نے کہا کہ ”علاج کی تاثیر کا اندازہ لگانے کے لیے اور نظامِ صحت کی ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے خاص طور پر بہتر زندگی کو مدِنظر رکھتے ہوئے بیماری کے غلبے اور قدرتی افاقے کے عمل کو سمجھنا ضروری ہے۔“

Society for
MULTIPLE SCLEROSIS
Patients in Pakistan

پاکستان میں دستیاب علاج بہت مہنگا ہونے کے باعث اکثر مریض اس کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ملٹی پل اِسکلیر وسز کے مریض، بیماری کے غیر معمولی مسائل کا بڑے تحمل، استقلال اور شائستگی سے سامنا کرتے ہیں۔

مس افروز سید نے کہا کہ ملٹی پل اِسکلیر وسز کے متاثرہ مریضوں کو اس بیماری سے لڑنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول ڈاکٹرز، گورنمنٹ انسٹیٹیوٹس، این جی اوز، فلین تھروپسٹس، فیملیز، ادویات تیار کرنے والی کمپنیز اور پیشنٹس سپورٹ سوسائٹیز سے مشترکہ تعاون کی ضرورت ہے۔

مس افروز سید نے مزید کہا کہ ”حکومت کی طرف سے اہم اقدامات کی ضرورت ہے۔ پاکستان بھر سے ملٹی پل اِسکلیر وسز کا شکار ہونے والے افراد اوران کے اہلِ خانہ علاج کے لیے حکومت اور دیگر اداروں سے رابطے کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تا کہ ان کا مناسب علاج ہو سکے اور وہ صحت مند زندگی گذارنے کے قابل ہو جائیں۔ حکومت کو لازمی طور پر اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ حکومت کی جانب سے ایسی مدد ملنی چاہیے کہ جس کے ذریعے بروقت اور صحیح تشخیص، مناسب ڈیسیز موڈیفائنگ تھراپی اوران کی بحالی کے لیے سہولیات فراہم کر کے مریضوں کی زندگی میں آرام مہیا کیا جا سکے۔ فوری طور پر ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ایسی پالیسیاں تشکیل دے کہ ایسے مریضوں کو مفت علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ ایسی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی کم تعداد کے باعث بھی ان پر قابو پانے میں آسانی ہو سکتی ہے۔“

مس سید نے کہا کہ ”بدقسمتی سے پاکستان میں حکومت کی جانب سے ایسی بیماریوں کے علاج کے لیے کوئی سرکاری فنڈز مختص نہیں کیے جاتے اور نہ ہی دیگر ممالک کی طرح ہیلتھ انشورنس کا کوئی مناسب نظام موجود ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ ملٹی پل اِسکلیر وسز کے لیے جو خاص نئی تھراپیز بنی ہیں، اُن کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تا کہ متاثرہ افراد صحت مند زندگی گذارتے ہوئے ملک وملت کی ترقی کے لیے ایک ذمہ دار شہری کی طرح اپنا کردار ادا کر سکیں۔“

مس افروز نے زور دیا کہ یہ مریض ہم میں سے ہیں اور ان کو تعاون کی ضرورت ہے۔ ان کو زندہ رہنے اور دیگر صحت مند افراد کی طرح خوش وخرم زندگی گذارنے کے یکساں حقوق حاصل ہیں۔

سوسائٹی فور ملٹی پل اِسکلیر وسز پیشنٹس
www.smspp.org.pk

Mailing Address
48 - C - 3, Gulberg III,
Lahore, Pakistan

www.smspp.org.pk
contact@smspp.org.pk
+92-42-35876565
+92-321-4879668
SMSPPakistan
SMSPPakistan
blog.smspp.org.pk
smsppakistan